11403-امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

سوال

مسلمان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنے دین کی اساس کیوں سمجھتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

انسان بہت ہی زیادہ خطا کار اور بھول جانے والا ہے ، نفس اسے برائی کا حکم دیتا رہتا ہے اور شیطان اسے معاصی اور گناہوں سے آلودہ کرکے خراب کرتا ہے ، اور جب جسموں کو بیماری لگتی اور اسے کئی قسم کی علتیں اور آفات آتی ہیں تو اس کی وجہ سے طبیب اور ڈاکٹر بھی ہونا ضروری ہے اور اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو کہ اس کے لیے مناسب دوائی اور علاج تجویز کرتا ہے تا کہ جسم اپنے اعتدال پر واپس آسکے تو نفوس کی بھی یہی حالت ہے ۔

اور دلوں کو شبہات اور شہوات کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں تو وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کا ارتکاب کرتا ہوا کبھی تو کسی کا ناحق خون بہاتا اور کبھی زنا کاری کا مرتکب ہوتا اور کبھی شراب نوشی کا مرتکب ٹھرتا ہے ، اور بعض اوقات لوگوں پر ظلم کرتا ہوا باطل اور غلط طریقے سے ان کے اموال ہڑپ کرتا ہے اور اللہ تعالی کے راستے سے روکتا اور اللہ تبارک وتعالی کے ساتھ کفر جیسے شنیع جرم کا مرتکب ہوتا ہے ۔

امراض قلب اور دل کی بیماریاں جسمانی امراض و بیماریوں سے زیادہ خطرناک ہوتی ہیں لھذا اس کے لیے کسی ایسے ماھر طبیب وڈاکٹر کی ضرورت ہے جو اس کا علاج کرے اور امراض قلوب کی کثرت اور اس سے پیدا ہونے والے شر و فساد کی بہتات کی بنا پر ہی اللہ تعالی نے مومنوں کو اس کا مکلف ٹھرایا ہے کہ وہ ان بیماریوں کا علاج امر بالمعروف وار نہی عن المنکر کے ساتھ کریں فرمان باری تعالی ہے :

{تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے ، اور یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں} آل عمران (104) ۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک ایسا کام ہے جو اسلامی امور میں سے سب سے اعلی واشرف ہے بلکہ یہ کام تو انبیاء رسل کا وظیفہ اور کام تھا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے :

{ہم نے انہیں رسول بنایا ہے خوشخبریاں سنانے والے اور آگاہ کرنے والے تا کہ رسول بھیجنے کے بعد اللہ تعالی پر لوگوں کی کوئی حجت اور الزام باقی نہ رہ جائے} النساء (165) ۔

اللہ تعالی نے امت اسلامیہ کو یہ کام سر انجام دینے کے لیے سب سے بہتر اور اچھی امت بنایا ہے جو کہ لوگوں کو اس کا حکم دیتی ہے جس طرح کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

{تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہو} آل عمران (110) ۔

جب امت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے عظیم شعار کو معطل کرکے رکھ دے امت میں ظلم و فساد پھیل جاتا اور وہ امت اللہ تعالی کی لعنت کی مستحق ٹھرتی ہے ۔

اللہ تعالی نے یقینی طور پر ان بنی اسرائیل کے کافروں پر لعنت کی جنہوں نے اس عظیم شعار کو معطل کرکے رکھ دیا تھا ، اللہ تعالی نے اسی کی اشارہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

.{بنی اسرائیل کے کافروں پر داود (علیہ السلام) اور عیسی بن مریم (علیہ السلام) کی زبانی لعنت کی گئی اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے آگے بڑھ جاتے تھے، آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقینا وہ بہت برا ہے}. المائدۃ (78-79)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اصول دین میں سے ایک اصل ہے اور ان دونوں کا قیام جہاد فی سبیل اللہ ہے جو کہ تکالیف پر مشقت اور صبر کا محتاج ہے، جیسا کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا :

.{اے میرے پیارے بیٹے! نماز قائم کرتے رہنا اور اچھے کاموں کی نصیحت اور برے کاموں سے روکتے رہنا اور تم پر جو مصیبت آجائے اس پر صبر کرنا یقین جانو کہ یہ بڑے تاکید کاموں میں سے ہے}. لقمان (17)۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک عظیم کام اور پیغام ہے اس لیے اس کام کو کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اخلاق حسنہ سے آراستہ اور مقاصد حسنہ پر عمل پیرا ہو اور لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ سے دعوت دے اور ان کے ساتھ نرم برتاؤ کرے اور مہربانی سے پیش آئے ہوسکتا ہے اللہ تعالی جسے چاہے اس کے ہاتھ پر ھدایت نصیب فرمائے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہتر انداز میں گفتگو کیجئے یقینا آپ کا رب اپنی راہ سے بہکنے والوں کو بخوبی جانتا ہے اور راہ راست پر چلنے والوں سے بھی پورا پورا واقف ہے}. النحل (125)۔

جوامت اسلامی شعائر پر عمل پیرا ہوتی اور امر بالمروف اور نہی عن المنکر کا کام کرتی ہے وہ دنیا وآخرت کی کامیابی وسعادت حاصل کرتی ہے اور اس پر اللہ تعالی کی مدد ونصرت اور تائید کا نزول ہوتا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

.{جو اللہ تعالی کی مدد کرے گا اللہ تعالی بھی ضرور اس کی مدد کرگا، بلاشبہ اللہ تعالی بڑی قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جمادیں تو یہ پوری پابندی سے نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں اور اچھے کاموں کا حکم اور برے کاموں سے روکیں، تمام کاموں کا انجام اللہ تعالی کے اختیار میں ہے}. الحج (40-41)۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک ایسا پیغام ہے جو قیامت تک کبھی بھی منقطع نہیں ہوگا، اور یہ پوری امت پر واجب ہے اور رعایا میں سے ہر ایک مرد وعورت پر اور اسی طرح حکام پر بھی واجب ہے کہ وہ امر بالمروف اور نہی عن المنکر کا کام اپنے حسب حال کریں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

(تم میں سے جو بھی کوئی برائی دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ سے روکے اگر وہ ہاتھ سے روکنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو اپنے دل کے ساتھ روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (49)۔

اور امت اسلامیہ ایک ہی امت ہے اگر اس میں فساد پھیل جائے اور اس کے حالات خراب ہوجائیں تو سب مسلمانوں پر اصلاح کا کام کرنا واجب ہوجاتا ہے، اور اسی طرح منکرات کا خاتمہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور ہر ایک کو نصیحت کرنے کی سعی کرنا واجب ہوجاتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(دین نصیحت وخیر خواہی کا نام ہے ، (صحابہ کہتے ہیں) ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول کس کے لیے ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اللہ تعالی اوراس کی کتاب اوراس کے رسول ، اور مسلمانوں کے اماموں اورعام مسلمانوں کے لیے) صحیح مسلم حدیث نمبر (95) ۔

جب مسلمان کسی دوسرے کوکسی کام کا حکم دے تواس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اس پر عمل کرے اوراگر لوگوں کوکسی چیز سے منع کرے تواسے اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ اس چیز سے دور رہے ، اس کی مخالفت کرنے والے کواللہ تعالی نے بہت سخت وعید سنائی ہے ، فرمان باری تعالی ہے :

.{اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہوجوخود نہیں کرتے ، تم جوکرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالی کوسخت ناپسند ہے}.الصف (2-3) ۔

انسان جتنا بھی صحیح اورسیدھی راہ پرہووہ پھر بھی کتاب وسنت کے مطابق نصیحت وراہنمائی اوریاددھانی کا محتاج ہے ، اللہ تبارک وتعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوجوکہ افضل الخلق اوراکمل الخلق ہیں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

.{اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالی سے ڈرتے رہنا اورکافروں اورمنافقوں کی باتوں میں نہ آجانا اللہ تعالی بڑے علم والا اوربڑی حکمت والا ہے}.الاحزاب (1) ۔

اس لیے ہم سب پر یہ ضروری ہے کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرتے رہیں تاکہ ہم اللہ تعالی کی رضامندی اورجنت حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکیں ۔

واللہ اعلم.